اللہ تعالیٰ ان کی قبر مبارک کو رحمت سے بھر دے اور ان کی پامال کردہ راہ حق پر قافلوں کو رواں دواں رکھے۔

ماشاء اللہ

ضو فشاں مشعلِ توحید ہے ماشاء اللہ
انجمن ہمسر خورشید ہے ماشاء اللہ

شافعِ روزِ قیامت کا دمکتا چہرہ
میرے اشعار کی تمہید ہے ماشاء اللہ

دل ہیں شاداب کہ الحاد کا فسوں ٹوٹا
دن تو کیا شب بھی شبِ عید ہے ماشاء اللہ

ہر طرف نام محمدؐ کی ہیں شمعیں روشن
ہر طرف جلوہ گہہ دید ہے ماشاء اللہ

سر بسجدہ ہے کوئی محوِ تلاوت ہے کوئی
کیا حسین صورتِ تجوید ہے ماشاء اللہ

صدیوں پہلے جو نشۂ خلد نے بخشا تھا ہمیں
پھر اسی عزم کی تجدید ہے ماشاء اللہ

پا کے نزدیک منازل کے نشاں اے راسخ
ذہن آسودۂ امید ہے ماشاء اللہ

راسخ عرفانی